بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استبراء کرنے کا درست طریقہ کیا ہے؟

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

استبراء کرنے کا صحیح طریقہ بتائیں! نیز آج کل کے استنجا خانوں میں مٹی کے ڈھیلے نہیں ہوتے۔ بہت پریشانی ہوتی ہے کہ کیا کروں؟ راہنمائی فرمائیں۔

سائل: معرفت منصور، کشمیر

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

استبراء کا طریقہ حسب ذیل ہے:

پیشاب سے فراغت کے بعد؛ پہلے پاخانے کے مقام سے خصیتین کی طرف رگوں کو سونتا جائے، اس کے بعد پیشاب کی نالی کو سونت دیا جائے تو راستے میں جو رطوبت ہوگی وہ خارج ہو جائے گی۔ اس کے بعد ٹشو سے خشک کرلے پھر کچھ قدم چلے اور تھوڑا سا وقفہ کرے۔ اور بطئ الاستبراء (جس کے قطرات دیر تک آتے رہتے ہوں) ٹشو اندر رکھ کر وقفہ کرے، پھر دھو کر وضو میں شروع ہو۔

(مسنون طریقہ نماز مع طبی فوائد: ص18)

تجویز: آپ ٹوائلٹ ٹشو جیب میں رکھ لیجیے، سفر وحضر میں جہاں ضرورت ہو ڈھیلے کی جگہ پہلے اس سے صفائی کرکے بعد میں پانی استعمال کرلیا کریں۔ مزید آپ کے لیے بہتر یہ ہوگا اگر آپ کسی مستند عالم دین کی خدمت میں حاضر ہو کر طہارت ونظافت سے متعلق مسائل سیکھنے کا اہتمام کرلیں، اس سے آپ کو بہت ساری الجھنوں سے چھٹکارا مل جائے گا۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد الیاس گھمن

18-رجب المرجّب 1443ھ

20-فروری 2022ء